

جماعتی نظام اور ہمارا تنظیمی رویہ

جماعتی نظام سے کیا مراد ہے؟

نظام System ، تنظیمی ڈھانچہ، مناصب، ادارے (بغاوت)، ذمہ داران، شوریٰ

نظم قواعد، ضوابط، فیصلے، حدود، پابندیاں (خلاف ورزی)

جماعتی نظام کے اجزاء اگر ان امور کا خیال نہ رکھا جائے تو نظام ڈھیلا پڑ جائے یا بکھر جائے گا

1. جماعت کا نظام شورائی ہوگا

1. ہر کام مشورے سے کیا جائے گا، شوریٰ نظام کا اٹوٹ حصہ ہے

2. تنظیم

- | | | |
|----------------------|------------|------------------|
| 1. مرکزی نظام | نمائندگان | امیر جماعت شوریٰ |
| قیم جماعت | | |
| 2. حلقہ کا نظام | امیر حلقہ | حلقہ شوریٰ |
| 3. حلقہ ، مقامی نظام | امیر مقامی | مقامی شوریٰ |

3. انتخابات کا نظام

1. انتخاب امیر جماعت ، تمام مجالس (نمائندگان، مرکزی شوریٰ، حلقوں کی شوریٰ، مقامی شوریٰ)
2. تقرر تمام مناصب پر (سوائے امیر جماعت)

4. فیصلوں کا نظام

1. نمائندگان اکثریت، رائے برابر ہو تو صدر مجلس کی رائے جس کے حق میں ہو
2. مرکزی شوریٰ اکثریت، امیر جماعت + ایک تہائی شوریٰ، اہم معاملات میں رائے برابر ہو تو امیر جماعت کی رائے جس کے حق میں ہو،
3. حلقے کی شوریٰ، مقامی شوریٰ اکثریت، رائے برابر ہو تو صدر مجلس کی رائے جس کے حق میں ہو

4. بنیاد، روح اتفاقِ رائے سے فیصلے ہوں، سب مطمئن ہوں، تفصیلی گفتگو ہو۔

5. رائے کا حق ہر فرد کو آزادی ہے، حق حاصل ہے کہ وہ اپنی رائے کا اظہار کرسکے

6. سوال اور وضاحت کسی بھی معاملے میں سوال کیا جاسکتا ہے، وضاحت طلب کی جاسکتی ہے، اطمینان ہو

5. اختیار Authority

1. ارکان نمائندگان امیر شوریٰ قیم

2. امیر حلقہ شوریٰ

3. امیر مقامی شوریٰ

4. رکن جماعت

5. حدود و اختیارات امیر سے لیکر رکن جماعت تک کے حدود و

اختیارات واضح اور متعین ہیں

6. معیار - صفات

1. رکنیت کے لیے ایک کم از کم معیار مقرر کیا گیا ہے، اور معیار مطلوب پر

پہنچنے کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے

2. تمام ذمہ داروں کے انتخاب کے لیے ایک معیار رکھا گیا ہے

3. افراد کا انتخاب صلاحیت اور صفات کی بنیاد پر نہ کہ کوئی اور چیز رشتہ

داری، سینیاریٹی، تعلق، قربت

ہمارا رویہ Attitude

بہت ہی اہم سوال ہے کہ ہمارا رویہ کیا ہو؟

1. اس رویہ پر پوری تحریک کا عموماً اور مقامی نظم کا خصوصاً دارو مدار ہے

2. اگر ہم نے نظام کو صحیح سمجھا، صحیح رویہ اختیار کیا تو لازماً نتائج بھی صحیح ہوں

گے اور صحیح سمت میں پیش قدمی بھی ہوگی

3. اگر ہم نے نظام کو غلط سمجھا یا غلط رویہ اختیار کیا تو نتائج بھی غلط ہوں گے، اور یا تو

تحریک غلط سمت میں پیش قدمی کرے گی یا جمود کا شکار ہو جائیگی

ہمارا، جماعت کے بارے میں، تنظیم کے بارے میں کیا تصور ہے، رویہ کیا ہے؟

1. تنظیم مطلوب و مقصود ہے، تنظیم اول ہے پھر نصب العین کا نمبر آئے گا
ہمارے وسائل کا زیادہ حصہ تنظیم پر لگنا چاہیے، ہماری صلاحیتوں کی تنظیم کو زیادہ
ضرورت ہے

2. تنظیم انتہائی ضروری ہے ناگزیر ہے، لیکن مطلوب و مقصود نہیں ہے، اصل نصب العین
اور تنظیم اُس کے حصول کا ذریعہ ہے۔
ہماری صلاحیتوں اور وسائل کا بیشتر حصہ اور خود تنظیم مقصد اور نصب العین کے
حصول کے لیے لگنا چاہیے

اس تنظیمی رویے کے تقاضے

1. نظم کا احترام Due Respect

1. مختلف مناصب پر پہنچنے والوں کا احترام کریں، اس لیے بھی کہ وہ ہمارے قائد ہیں،
اُن کی عزت ہماری عزت ہے
2. نظم چلانے والوں کو وہ احترام (جو انکا حق ہے) دے کر ہی ایک مضبوط تنظیم قائم
ہو سکتی ہے
3. جو ذمہ داری آئے اُسے بحسن و خوبی نبھایا جائے۔

2. انتخابی عمل میں بھرپور شرکت

1. پورے غور و فکر کے ساتھ، مکمل دیانت کے ساتھ رائے دیں
2. یہ فکر صحیح نہیں ہے کہ، چونکہ سارے مناصب پر تقررات ہوتے ہیں لہذا رائے دینے
کی اہمیت نہیں

3. فیصلوں کا احترام

1. فیصلے کے عمل میں جہاں تک آپ کا دائرہ ہے لازماً شرکت کیجیے، ذمہ داروں کا بھی
یہ کام ہے کہ ساتھیوں کو فیصلوں میں شریک کریں
2. پوری تیاری کے ساتھ، مضبوط دلائل کے ساتھ رائے دیں
3. جب کوئی فیصلہ ہو جائے تو اُس پر عمل کریں یا کرائیں۔
4. پیچھے تبصرے کرنا، بد دلی پھیلانا، ساتھیوں کے بارے میں غلط فہمی پیدا کرنا پورے
ماحول کو مکدر کر دیتا ہے
5. فیصلے سے اختلاف کا حق حاصل ہے، معروف طریقے سے تبدیل کرنے کی کوشش بھی
ہو سکتی ہے، لیکن اختلافِ عمل کی گنجائش نہیں۔

6. قابل اصلاح چیزوں پر صحیح فورم میں گفتگو ہو، مناسب راست اختیار کریں use of proper channel and right forum

4. جماعت خیرخواہی کریں

1. جماعت کی سب سے بڑی خیر خواہی یہ ہے کہ اُسے راہ راست پر قائم رکھیں
2. اہم معاملات میں مدلل رائے دیں، جو بات غلط محسوس ہو اُس کو صحیح طریقے اور سلیقے سے ٹھیک کرنے کی کوشش کریں
3. بہتر ماحول پیدا کریں ، جو تحریک کے مقاصد کے حصول میں معاون و مددگار ہو، افراد کی صلاحیتوں کو پروان چڑھنے کا موقع ہو
4. اِس ماحول کو باقی رکھنے کی شعوری کوشش کریں، اگر کہیں خرابی پیدا ہوتی ہوئی نظر آئے تو اُس کی اصلاح کریں ، لیکن ایسے طریقے سے نہیں کہ ایک اور خرابی پیدا ہو جائے۔